



سوال

(22) حالت سجدہ میں ہاتھوں کی انگلیاں بلانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالت سجدہ میں ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر رکھنا چلیسے یا نارمل ہی بنے دیا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک حدیث میں آیا ہے کہ سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

”ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا سجد ضم اصابعہ۔“ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنی انگلیاں ملا لیتے تھے۔ (صحیح ابن خزیمہ: ۶۳۲، صحیح ابن حبان، الاحسان: ۱۹۱۴، دوسرا نسخہ: ۱۹۲۰، المستدرک للحاکم ۱/۲۲۶ ح ۸۲۶ وقال: ”صحیح علی شرط مسلم“ ووافقه الذہبی فی تلخیصہ، السنن الکبریٰ للبیہقی ۱/۱۱۲، المعجم الکبیر للطبرانی ۱۹/۲۲ ح ۲۶ وقال البیہقی فی مجمع الزوائد ۱۳۵/۲: ”اسنادہ حسن“ سنن الدارقطنی ۱/۳۳۹ ح ۱۲۶۸، البدر المنیر لابن الملقن ۳/۶۶۸ وقال: ”هذا الحدیث صحیح“، الاوسط لابن المنذر ۳/۱۶۹، اصل صفحۃ الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم للالبانی ۲/۲۶۶ - ۲۲۷ وقال: ”هو اسناد حسن“)

اگرچہ بہت سے علماء نے اسے صحیح یا حسن کہا ہے لیکن ہشتم بن بشر الواسطی مدلس تھے اور یہ روایت عن سے ہے، ہمارے علم کے مطابق اس روایت کی کسی سند میں سماع کی تصریح نہیں لہذا یہ روایت ضعیف ہے۔ دیکھئے بلوغ المرام (۲۳۷ تحقیقی)

اگر کوئی (مثلاً شیخ عبدالرحمن عزیز یا محمد اثنباقی اصغر) کہے کہ آپ نے تسہیل الوصول الی تخریج صلوٰۃ الرسول (طبع اول ص ۲۶۷، طبع ۲۰۰۵ء صحیح ۲۱۲) میں اس روایت کو صحیح لکھا ہے اور نماز نبوی (ص ۱۸۰) میں اس سے استدلال کیا ہے۔ (دیکھئے عبدالرحمن عزیز کی صحیح نماز نبوی ص ۱۸۱)

ت عرض ہے کہ راقم الحروف نے بار بار اعلان کیا ہے کہ میری صرف وہی کتاب معتبر ہے، جسے مکتبہ الحدیث حضر ویا مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد/ لاہور سے شائع کیا گیا ہے یا اس کتاب کے آخر میں میرے دستخط ہیں۔ مثلاً دیکھئے مقدمۃ القول المتین فی البحر بالتائین (ص ۱۲، دوسرا نسخہ ص ۱۹، نوشتہ ۲۲/ دسمبر ۲۰۰۳ء) اور ماہنامہ الحدیث حضر و: ۲۷ ص ۶۰ (نوشتہ ۱۵/ جون ۲۰۰۶ء)

اس واضح اعلان کے بعد بعض الناس کا راقم الحروف کے خلاف نماز نبوی نامی کتاب یا صلوٰۃ الرسول کی تخریج کے حوالے پیش کرنا کیا معنی رکھتا ہے؟



ہر صاحب انصاف کے نزدیک معقول عذر مقبول ہوتا ہے۔

بعض لوگوں کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ میرے دستخطوں کے بغیر بھی ”نماز نبوی صحیح احادیث کی روشنی میں۔ تصحیح و تخریج سے مزین جدید ایڈیشن مطبوعہ دارالسلام میں یہ روایت موجود نہیں ہے۔ (دیکھئے ص ۲۲۳ تا ۲۲۶)

امام ہشیم کی روایت مذکورہ کی تحقیق کے بعد عرض ہے کہ سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ایک روایت میں آیا ہے: **”کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم..... واذا سجد وجہ اصابعہ قبل القبلیۃ“** نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کرتے تو اپنی انگلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کرتے۔ (نصف الراہ ۳۷۱/۱، السنن الکبریٰ للبیہقی ۱۱۳/۲، اصل صفحہ الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم للابانی ۲/۶۳۹ وقال: وسندہ صحیح کما فی الدراریہ [۷۹])

اس روایت کی سند صحیح نہیں بلکہ دو وجہ سے ضعیف ہے:

اول: ابواسحاق السبعی مدلس تھے اور روایت عن سے ہے۔ (دیکھئے طبقات المدلسین: ۳/۹۱)

دوم: زکریا بن ابی زائدہ مدلس تھے اور روایت عن سے ہے۔ (دیکھئے الفتح المبین ص ۳۸)

اس کا ایک ضعیف شاہد کتاب الاوسط لابن المنذر (۱۶۹/۳، فیہ حارثہ بن محمد وهو ضعیف) اور مصنف ابن ابی شیبہ (۲۶۳/۱ ح ۲۷۱۲) وغیرہما میں بھی موجود ہے۔

جو لوگ حسن لغیرہ کو حجت بنا لے بیٹھے ہیں، ان کی شرط پر یہ تین ضعیف روایتیں ایک دوسرے سے مل کر حسن لغیرہ بن جاتی ہیں۔

اسی ضعیف روایت پر اگر عمل کیا جائے، ہاتھ کی پانچوں انگلیوں کو اگر قبلہ رخ کیا جائے تو تقریباً ایک دوسرے سے مل جاتی ہیں اور علیحدہ کرنے کی صورت میں ان کا رخ قبلہ سے پھر سکتا ہے۔

امام محمد بن سیرین (ثقتہ تابعی) نے فرمایا کہ لوگ یہ پسند کرتے تھے کہ سجدے میں ہاتھوں کی انگلیاں ملائی جائیں۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ۲۶۰/۱ ح ۲۶۷۱ وسندہ صحیح)

امام حفص بن عاصم (ثقتہ تابعی) نے عبدالرحمن بن لقا سم (ثقتہ تابعی) سے فرمایا: اے بھتیجے! سجدے میں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر انھیں قبلہ رخ کر دے کیونکہ چہرے کے ساتھ ہاتھ سجدہ کرتے ہیں۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ۲۶۰/۱ ح ۲۶۷۳ وسندہ صحیح)

امام سفیان ثوری سجدے میں انگلیاں ملاتے تھے۔ (ابن ابی شیبہ ۲۶۰/۱ ح ۲۶۷۴ وسندہ صحیح)

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی ہتھیلیوں کو سجدے میں قبلہ رخ کرنے کے قائل تھے۔ (دیکھئے مصنف ابن ابی شیبہ ۲۶۳/۱ ح ۲۷۱۳ وسندہ صحیح، ۲۷۱۸، ۲۷۱۹ وسندہ صحیح)

اس تحقیق کا خلاصہ یہ ہے کہ سجدے میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ملا کر قبلہ رخ رکھنا صحیح و راجح ہے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

ج 2 ص 101

محدث فتویٰ